واہ کیا بات
غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ
کی

26-November-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ بَعَثَ اللہُ مَلَائِکَۃً مَعَھُمْ صُحُفٌ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّاَقْلَامٌ مِّنْ ذَھَبٍ یَکْتُبُوْنَ یَوْمَ الْخَمِیْسِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ اَکْثَرَالنَّاسِ عَلَیَّ صَلَاۃً

یعنی جب جمعرات کا دِن آتا ہے، اللہ کریم فرشتوں کو بھیجتا ہے، جِن کے پاس چاندی کے کاغذ

اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ کون جُمعرات کے دن اور جُمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔(کنزالعمال،کتاب الاذکار، ۱/۲۵۰،حدیث:۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **"نِیَّةُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(معجم کبیر،سھل بن سعد الساعدی...الخ،۶/۱۸۵،حدیث:۵۹۴۲)

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بَیان سُنوں گا۔☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تَعظِیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔☆صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الآخِر جاری و ساری ہے۔یہ وہ مبارک مہینا ہے کہ جس کی **11 تاریخ کو**، پیرانِ پیر، روشن ضمیر، حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَةُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا **عُرس مبارک** منایا جاتا ہے، جس کو عاشقانِ غوثِ اعظم **بڑی گیارہویں شریف** بھی کہتے ہیں، اسی مُناسَبت سے آج ہم اُس مُقدَّس ہَستی کا **ذِکرِ خیر، فضائل و کرامات، اوصاف** اور **مختصر تعارف**(Introduction)

سُنیں گے، جنہیں دُنیا "غَوثِ اَعْظَم" کے لقب سے جانتی ہے۔ اللہ کرے کہ ہم سارا بیان دلجمعی اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننے کی سعادت حاصل کرلیں۔

آیئے! سب سے پہلے حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی علمی شان پر ایک ایمان افروز واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

علم و حکمت کا سمندر

حضرت حافظ ابُوالعباس احمد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت علّامہ عبدالرحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے ساتھ ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بیان کے اجتماع میں حاضر ہوا، ایک قاری صاحب نے قرآنِ کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے وعظ کا آغاز کیا اور تلاوت کی گئی آیاتِ مُبارَکہ میں سے ایک آیت کی تفسیر بیان کی اور اس کا ایک معنی بیان فرمایا، حضرت ابُوالعباس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا آپ کو اس تفسیر کا علم تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہاں! مجھے یہ تفسیری قول معلوم تھا۔ پھر حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اسی آیتِ مبارکہ کی دوسری تفسیر بیان کی، حضرت ابُوالعباس رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے پھر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا یہ تفسیر آپ کو معلوم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! مجھے معلوم ہے، پھر تیسری تفسیر بیان کی، میں نے پھر پوچھا: کیا یہ تفسیر بھی آپ کو پتہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں مجھے پتہ تھی۔ پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اسی آیتِ مبارکہ کی چوتھی، پھر پانچویں، پھر چھٹی یہاں تک کہ دس (10) تفسیریں بیان فرمائیں، میں ہر تفسیر کے بعد علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے پوچھتا: کیا آپ کو یہ تفسیر معلوم ہے؟ اور وہ ہر بار یہی جواب دیتے کہ ہاں! یہ

تفسیر مجھے معلوم ہے۔ حتّٰی کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسی آیت کی گیارہویں (11ویں) تفسیر بیان فرمائی۔ اس بار بھی میرے پوچھنے پر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جواب وہی تھا کہ ہاں! مجھے یہ تفسیر معلوم ہے۔ گیارہویں کے بعد حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسی آیتِ مُبارَکہ کی بارہویں (12ویں) تفسیر بیان فرمائی۔ میں نے علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا: کیا آپ کو یہ تفسیر بھی معلوم ہے؟ تو وہ نفی (یعنی انکار) میں سر ہِلاتے ہوئے کہنے لگے: نہیں! یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔ پھر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اسی آیت کی تیرہویں (13ویں) تفسیر بیان فرمائی، پھر چودھویں (14ویں) بیان فرمائی، پھر پندرہویں (15ویں)، سولہویں (16ویں)، پھر اس کے بعد بیس (20) تفسیریں، پھر پچیس (25)، یہاں تک کہ تفسیروں کی تعداد تیس (30) تک پہنچ گئی۔ اور گیارہویں تفسیر کے بعد اب ہر تفسیر پر علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا جواب یہی ہوتا کہ **میں اس تفسیر سے واقف نہیں ہوں۔ یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔**

تیس (30) تفسیریں بیان فرمانے کے بعد حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس آیت کی مزید تفسیریں بیان فرمانا شروع کیں، یہاں تک کہ اُسی ایک مجلس میں غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس ایک آیتِ کریمہ کی چالیس (40) تفسیریں بیان فرمائیں۔ اور ہر تفسیر کے ساتھ اس کے مفسر کا نام بھی بیان فرماتے رہے۔ جبکہ علامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ گیارہویں تفسیر کے بعد ہر تفسیر پر یہی جواب دیتے رہے کہ یہ تفسیر میرے علم میں نہیں ہے۔ (بهجة الاسرار، ذكر علمه...الخ، ص ۲۲۴ بتغير)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب!　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً جب کسی کو بیان کرنا ہوتا ہے تو وہ پہلے سے اس

کی تیاری کرتا ہے، کئی کئی کتب کا مطالعہ کرتا ہے، بیان کی ایک ترتیب اور خاکہ اپنے ذہن میں بٹھاتا ہے بلکہ کبھی تو مکمل بیان یا کچھ ضروری نکات بھی لکھ کر ساتھ لاتا ہے تاکہ بیان کرنے میں آسانی رہے، جیسے مثال کے طور پر میں آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں تو مکمل بیان ایک ترتیب کے ساتھ میرے سامنے موجود ہے مگر قربان جایئے! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی علمی شان و شوکت اور آپ کی بے مثال ذہانت پر کہ آپ نے انہی آیات پر بیان فرمایا جو قاری صاحب نے تلاوت کی تھیں اور ان آیات کی ایک نہیں، دو نہیں، تین نہیں بلکہ چالیس (40) تفسیریں اور ہر ہر قول کے قائل کا نام بھی بیان فرمایا اور ایسی علم و حکمت سے بھرپور تفسیریں بیان فرمائی کہ جنہیں سن کر علامہ عبدالرحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے وقت کے بہت بڑے عالِم و امام بھی حیران رہ گئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کردہ واقعہ سے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قرآنِ کریم سے والہانہ محبت ظاہر ہو رہی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ علم کا سمندر ہونے کے باوجود قرآنِ کریم کی کئی کئی تفاسیر کو پڑھتے اور بیان کرتے۔ کثرت سے عبادت و رِیاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بهجة الاسرار، ذكر فصول من كلامه...الخ، ص ۱۱۸ ملخصاً)

ہم غوثِ پاک کی محبت کا دم بھرنے والے اپنی حالت پر غور کریں کہ کیا ہمیں زبانی نہیں بلکہ دیکھ کر دُرست **قرآنِ کریم** پڑھنا آتا ہے؟ گھر میں گاڑی ہو اور گاڑی چلانا نہ آئے تو اس کے لئے باقاعدہ **ڈرائیونگ کا کورس** کیا جاتا ہے۔ بھاری فیسیں ادا کی جاتی ہیں اور جلد سے جلد ڈرائیونگ سیکھنے کی کوشش

کی جاتی ہے۔اسی طرح شروع میں موبائل چلانا نہیں آتا تھا، لیکن لوگوں سے پوچھ پوچھ کر یہ بھی سیکھ لیااور کسی سے پوچھنے میں کوئی شرم بھی نہیں آئی۔کاروبار(Business) کرنا چاہا اس کے لئے پہلے ہی بہت سے تجربہ کار لوگوں سے مشورے لئے جاتے ہیں کہ کہیں کاروبار میں نقصان نہ ہو جائے،اس کے لئے پہلے سے معلومات حاصل کیں، فائدے مند اور نقصان دہ پہلو کو مدِّ نظر رکھا۔اسی طرح انگلش بولنے کی مثال لے لیجئے، ہمارے ہاں کوئی بھی انگریزی سیکھ کر پیدا نہیں ہوتا، مادری زبان کچھ اور ہوتی ہے لیکن جب انگلش سیکھ لی تو فر فر بولنا بھی آگئی، بلکہ اب تو اولاد کو اتنی انگلش سکھاتے ہیں کہ گویا اس نے انگریزوں کو انگلش پڑھانی ہے، مگر قرآنِ کریم اِتنا بھی نہیں پڑھاتے کہ جس سے یہ بیچارے خود اپنی نماز دُرست کر سکیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ نہ صرف خود تلاوتِ قرآن کی عادت(Habit) بنائیں، بلکہ اپنے گھر والوں، دوست احباب اور دیگر مسلمانوں کو بھی تلاوتِ قرآن کرنے کی دعوت دیں، اور صرف پڑھیں نہیں بلکہ قرآنِ پاک کو سمجھیں بھی، اس میں کیا ہے اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ یہ بھی ہمیں معلوم ہونا چاہیے اور اس کے لیے قرآنِ پاک کو تفسیر کے ساتھ پڑھنا ہی فائدے مند ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تفسیرِ صِرَاطُ الْجِنان کا تعارف و خصوصیات

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! قرآنِ کریم کو بہتر طریقے سے سمجھنے کیلئے روزانہ نمازِ فجر کے بعد مَدَنی حلقے میں 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ اور مکتبۃ المدینہ کی **"تفسیر صِراطُ الجنان"** سے ان

آیات کی تفسیر سُننے یا سُنانے یا پھر اِنفرادی طور پر پڑھنے کی کوشش کی جائے،اِنْ شَآءَ اللّٰہ اس کی برکت سے کثیر علمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا۔

آیئے تفسیرِ صراطُ الْجِنَان کی چند **نمایاں خصوصیات** بھی سنتے ہیں: ﴿1﴾ تفسیرِ صراطُ الجنان میں قرآنِ پاک کے 2 ترجمے دِیے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا **کنزالایمان** شریف اور دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام سے دِیا گیا ہے، جو کنزالایمان سے ہی آسان اردو میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ﴿2﴾ یہ تفسیر خزائنُ العرفان اور تفسیر نورُالعرفان کا فیضان ہے، تفسیر خزائنُ العرفان، خلیفہ اعلیٰ حضرت، مُفتی نعیمُ الدّین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی اور تفسیر نورُ العرفان اِن کے خلیفہ، حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ہے۔ ﴿3﴾ یہ تفسیر نہ زیادہ طویل ہے نہ ہی بہت مختصر ﴿4﴾ اس میں بہت آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام اسلامی بھائی بھی اسے پڑھ اور سمجھ سکیں۔ ﴿5﴾ اعمال کی اِصلاح کے لیے نئ پیدا ہونے والی مُعاشرتی بُرائیوں کا بھی رد کیا گیا ہے۔ ﴿6﴾ باطنی امراض کے متعلق بھی قدرے تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔ ﴿7﴾ والدین، رِشتے داروں، یتیموں، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور صِلہ رِحمی کرنے کے متعلق بھی اِصلاحی مواد موجود ہے۔ ﴿8﴾ عقائدِ اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کو دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ﴿9﴾ موقع کی مناسبت سے حضورِ پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اولیائے عِظام کی سِیرت اور واقعات بھی ذِکر کیے گئے ہیں۔ ﴿10﴾ آیات سے حاصل ہونے والے فوائد بھی آسان اور سادہ انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "اِنْفِرادی کوشش"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی روزانہ کم ازکم 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ صراط الجنان کا مطالعہ کیجیے، قرآنِ پاک کی تعلیمات پر نہ صرف خود عمل کیجیے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دلائیے۔ آیئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کو مضبوطی سے تھام لیجئے اور دوسروں کو بھی اس ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے اخلاص کے ساتھ انفرادی کوشش شروع کردیجئے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ انفرادی کوشش کی ترغیبیں تو 72 نیک اعمال نامی رسالے میں بھی موجود ہیں، چنانچہ نیک عمل نمبر 36 ہے: **کیا آج آپ نے اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 مَدَنی کام میں سے کم ازکم ایک مَدَنی کام کی ترغیب دِلائی؟**

یاد رہے!☆اِنفِرادی کوشش کی بَرَکت سے نمازِ باجماعت پڑھنے والوں میں اضافہ ہوتا ہے۔☆مَسجِدوں کو آباد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔☆مَدَنی دَرس اور نمازِ فجر کے بعد تفسیرِ قرآن کے حلقے میں شریک ہونے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔☆سُنَّتوں کی تربیت کیلئے قافلوں میں سفر کیلئے اسلامی بھائی تیار کیے جاسکتے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے انفرادی کوشش کا ایک واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

ڈاکو نے توبہ کرلی

ملکِ مرشد کی جیل کے ایک سزا یافتہ قیدی پہلے پہل ایک خطرناک ڈاکو تھے۔ لوگوں پر ان کا ڈر طاری تھا۔ بہترین فائٹر تھے اور کئی پولیس مقابلے بھی کرچکے تھے۔ بالآخر پولیس نے انہیں گرفتار کر ہی لیا، ان کی خوش قسمتی کہ انہیں جیل میں عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مجلس فیضانِ قرآن کے اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے جیل میں ہی انہیں مدرسۃُ فیضانِ قرآن میں مکمل قرآنِ پاک سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے ”

نماز"پڑھنا سیکھی،اس کے ساتھ ساتھ 6 **کلمے**،**ایمان مُفَصَّل**،**ایمان مُجمَل** اور آخری دس (10) سورتیں بھی یاد کرلیں۔اس کے بعد انہوں نے ایک نئی زندگی کا آغاز کیا جس میں جرائم کے لئے کوئی جگہ نہیں۔انہی کا بیان ہے:دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور اسلامی بھائیوں کی شفقت نے ان کے سوئے ہوئے ضمیر کو جگادیااوران کے سُدھرنے کا سامان کر دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن میں مَحْبوبِ سُبحانی، غَوثِ صَمَدانی، عَبْدُ القادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ،اللہ پاک کے وہ اعلیٰ ترین ولی ہیں،جو تمام اَوْلیا کے سردارہیں اور اُن کی شخصیت عوام وخواص سبھی کے لئے لائقِ عقیدت واحترام ہے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا تعلق اعلیٰ اور عظیمُ الشّان خاندان سے ہے۔آئیے!آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا مختصر تعارف سنتے ہیں، چنانچہ

سیرتِ غوثِ پاک کی مختصر جھلکیاں

☆حضورغَوثِ اَعْظَم، شَیخ سید عَبْدُالقادر جِیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادتِ باسَعادت،پہلی رَمَضان 470 ہجری کو بغدادشریف کے قریب قصبہ جِیلان میں ہوئی۔(بھجۃ الاسرار،ص ۱۸۱)☆آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا نامِ نامی،اسمِ گرامی عَبْدُ القادر اور کُنْیَت ابُو محمد ہے۔☆مُحِیُّ الدِّین، مَحْبُوبِ سُبحانی، غَوثِ اعظم اور غَوثُ الثَّقَلَین وغیرہ اَلْقابات ہیں۔☆آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اہلِ بیت یعنی سادات گھرانے میں پیداہوئے۔ ☆آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا خاندان زُہد وتَقْویٰ کی وجہ سے بہت مشہور (Famous) تھا۔☆آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی والدہ کا نام"**سَیِّدہ فاطمہ**"اور کُنْیَت"**اُمُّ الْخَیْر**" ہے۔(سیرتِ غوث اعظم،ص ۲۷ ملخصاً)☆آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

کے والدِ گرامی کا نام مبارک **"سیّد موسیٰ "کُنیَت "ابُو صالح"** جبکہ لقب **"جنگی دوست "** ہے۔☆ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ والد کی نِسبَت سے حَسَنی (اور والدہ ماجِدہ کی طرف سے حُسینی سَیِّد) ہیں۔☆ آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ کے والدِ گرامی حضرت سَیِّدُنا ابُو صالح مُوسیٰ جنگی دوست رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ اپنے وَقْت کے مشہورِ زمانہ اولیائے کرام رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِم اَجمَعِین میں سے تھے۔(غوث پاک کے حالات، ص۱۵ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً بچّہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو وہ دُنیا اور دُنیا میں جو کچھ بھی ہے، اس سے بالکل بے خبر ہوتا ہے، پھر جب دُنیا میں آجاتا ہے تب بھی اُسے ہوش سنبھالنے میں ایک لمبا عرصہ درکار ہوتا ہے، مگر قربان جائیے! سردارِ اَوْلیا، حضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی ذاتِ بابرکات نہ صرف بچپن میں بلکہ جب آپ کی ابھی وِلادت نہیں ہوئی تھی، تب بھی آپ کا حال سب سے جدا تھا۔ آپ بچپن ہی سے صاحبِ کرامت تھے، بلکہ اس دُنیا میں جلوہ گری سے قبل اور بعدِ ولادت آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ سے کئی کرامات ظاہر ہوئیں، چنانچہ

بچپن کی کرامات

آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ رَمَضَانُ الْمُبارَک کی پہلی تاریخ کو پیر کے دن صُبحِ صادِق کے وَقْت دُنیا میں جَلوہ گر ہوئے، اُس وَقْت ہونٹ آہِستہ آہِستہ حَرَکت کر رہے تھے اور اللہ اللہ کی آواز آرہی تھی۔

(منے کی لاش، ص ۳)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! یقیناً یہ ربِّ کریم کا فضل واحسان تھا کہ اس نے آپ کو بچپن میں ہی کثیر کرامات سے نوازا تھا، آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی شان و عظمت اور کرامات کے بارے میں

حضرت شیخ عبدُالحق مُحدِّث دہلوی رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ فرماتے ہیں:

موتیوں کی لڑی

مشائخِ اَوْلیا میں سے کوئی بھی کرامات کے لحاظ سے آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کا ہم پَلّہ نہیں، یہاں تک کہ بعض مشائخ نے فرمایا: حضور غوث پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی کرامات کا حال تو موتیوں کی لڑی جیسا ہے کہ جب ٹُوٹتی ہے تو ایک کے بعد ایک موتی گِرتے چلے جاتے ہیں، غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی کرامات اَعْدادو شُمار سے باہر ہیں۔(اشعة اللمعات،كتاب الفتن، باب الكرامات، ۴/۶۱۰ مفهوماً) حضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی ذاتِ بابرکت تو کرامات و کمالات کا مجموعہ ہے ہی، صرف آپ کے مُبارک نام کی یہ برکت ہے کہ جہاں پُکارا جائے، مُوذِی جانوروں سے چھُٹکارا مل جاتا ہے۔ذرا سوچئے! جب حضور غوثِ پاک رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کے نام کی یہ برکت و عظمت اور کرامت ہے کہ درندے آپ کا نام سُن کر حملہ نہیں کرتے، مُوذی جانور تکلیف نہیں پہنچاتے تو آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیہ کی ذات کیسی باکرامت اور بلند مرتبہ ہو گی۔

آیئے! کرامت کی تعریف سنتے ہیں، چنانچہ

کرامت کی تعریف اور اس کا حکم

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "**کراماتِ صحابہ**" صفحہ 36 پر ہے: مومنِ مُتّقی سے اگر کوئی ایسی نادِرُالوجود اور تَعَجُّب خیز چیز صادِر و ظاہر ہو جائے جو عام طور پر عادتاً نہیں ہوا کرتی تو اس کو **کرامت** کہتے ہیں۔ اسی قسم کی چیزیں اگر انبیا عَلَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے اعلانِ نبوّت کرنے سے پہلے ظاہر ہوں تو **اِرْہاص** اور اعلانِ نبوّت کے بعد ہوں تو **معجزہ** کہلاتی ہیں اور اگر عام مومنین سے اس قسم کی چیزوں کا ظُہور ہو تو اُس کو **معونت** کہتے ہیں اور کسی غیر مسلم سے کبھی اُس کی خواہش کے مُطابق اِس قسم

کی چیز ظاہر ہو جائے تو اُس کو **اِسْتِدراج** کہا جاتا ہے۔(نبراس، اقسام الخوارق سبعة، ص ۲۷۲ ملخصاً)

حضرت علامہ مولانا مُفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کرامتِ اَوْلِیاء حق ہے، اِس کا مُنکِر (انکار کرنے والا) گمراہ ہے۔(بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۲۶۸) کرامت کی بہت سی قسمیں ہیں، مثلاً مُردوں کو زندہ کرنا، اندھوں اور کوڑھیوں کو شِفا دینا، لمبی مسافتوں کو لمحوں میں طے کر لینا، پانی پر چلنا، ہواؤں میں اُڑنا، دل کی بات جان لینا اور دُور کی چیزوں کو دیکھ لینا وغیرہ وغیرہ۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ کرامت کی کئی قسمیں ہوتی ہیں، مگر حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ پر یہ ربِّ کریم کا خاص فضل و کرم اور احسان تھا کہ اللہ پاک نے آپ کو دیگر اولیاءِ کرام سے بڑھ کر کرامات عطا فرمائی تھیں، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کی عطا سے کبھی مُردوں کو زندہ کر دیتے تو کبھی اندھوں (Blinds) کو بِینا کر دیتے۔ کبھی کوڑھ کے مرض والوں کو شفا دیتے تو کبھی بیماروں اور پریشان حالوں کی مدد فرماتے۔ کبھی دُور سے مدد کے لئے بُلانے والوں کی امداد فرماتے تو کبھی حاجت مندوں کی حاجت پوری فرما دیتے۔ کبھی کسی کے دل میں آنے والے خیالات کو جان لیتے تو کبھی اپنی بارگاہ میں آنے والوں کی مشکلات کو دُور فرما دیتے۔ کبھی چوروں اور ڈاکوؤں پر نگاہِ کرم ڈال کر نیک بنا دیتے تو کبھی فاسق و فاجر لوگوں کو اپنی نگاہِ ولایت سے ربِّ کریم کا محبوب بندہ بنا دیتے۔ آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند کرامات سنتے ہیں، چنانچہ

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی دعا کی برکت

حضرت شیخ صالح اسماعیل بن علی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شیخ علی بن ہیتمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب بیمار ہوتے تو کبھی کبھی میری زمین کی طرف تشریف لاتے اور وہاں کئی دن گزارتے۔ ایک دفعہ آپ

وہیں بیمار ہوگئے تو ان کے پاس غوثِ صمدانی، قطبِ ربانی، شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ بغداد سے تیمارداری کے لئے تشریف لائے، دونوں میری زمین پر جمع ہوئے، اس میں دو کھجور کے درخت تھے جو چار برس سے خشک تھے اور انہیں پھل نہیں لگتا تھا۔ ہم نے ان کو کاٹ دینے کا ارادہ کیا تو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کھڑے ہوئے اور ان میں سے ایک کے نیچے وضو کیا اور دوسرے کے نیچے دو نفل ادا کیے تو وہ سرسبز ہوگئے اور ان کے پتے نکل آئے اور اسی ہفتہ میں ان کا پھل آگیا حالانکہ وہ کھجوروں کے پھل کا وقت نہیں تھا۔ میں نے اپنی زمین سے کچھ کھجوریں لے کر آپ رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر کردیں، آپ نے اس میں سے کھائیں اور مجھ سے کہا: اللہ پاک تیری زمین، تیرے درہم، تیرے صاع اور تیرے دودھ میں برکت دے۔

حضرت شیخ اسماعیل بن علی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میری زمین میں اس سال کی مقدار سے دو سے چار گنا پیدا ہونا شروع ہوا، اب میرا یہ حال ہے کہ جب میں ایک درہم خرچ کرتا ہوں تو اس سے میرے پاس دو سے تین گنا آجاتا ہے اور جب میں گندم کی سو(100) بوری کسی مکان میں رکھتا ہوں، پھر اس میں سے پچاس(50) بوری خرچ کرڈالتا ہوں اور باقی کو دیکھتا ہوں تو سو(100) بوری موجود ہوتی ہے میرے مویشی اس قدر بچے جنتے ہیں کہ میں ان کا شمار بھول جاتا ہوں اور یہ حالت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی برکت سے اب تک باقی ہے۔ (بھجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ...الخ، ص ۱۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہیں حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کے مبارک وجود کی برکتیں۔ یقیناً ہم یہ سوچتے ہوں گے کہ حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کو اس قدر شان و عظمت اور

بلند مرتبہ کیسے نصیب ہوا ہے، تو یاد رکھئے! جو لوگ اپنی زندگی ربِّ کریم کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزارتے ہیں، تو اللہ کریم انہیں اپنی حقیقی محبت عطا فرماتا ہے اور انہیں کئی کرامات سے نوازتا ہے یہی وجہ تھی کہ

شانِ غوثِ پاک

☆ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ شریعتِ مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے گزرتا تھا۔☆فرائض و واجبات کی پابندی فرمایا کرتے تھے۔☆پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا تھا۔☆جب چار یا پانچ برس کی عمر میں بِسمِ اللہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ نے تَعَوُّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) اور تَسْمِیَہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم) کے بعد 18 پارے زبانی سُنا دیئے اور فرمایا: میری ماں (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْھَا) کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کر لیا۔(رسالہ مدنی کی لاش، ص ۴)☆40 سال (Forty years) تک عشا کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی۔☆جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر (2) رکعت نماز نفل پڑھ لیا کرتے تھے۔(بهجة الاسرار، ذکر طریقه، ص ۱۶۴)☆روزانہ ایک ہزار (1000) رَکعَت نفل ادا فرماتے تھے۔(غوثِ پاک کے حالات، ص ۳۲)☆آپ کے دستِ کرامت پر پانچ سو (500) سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فُسّاق و فُجّار، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔(بهجة الاسرار، ذکر وعظه، ص ۱۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بے شمار اوصاف کے پیکر ہونے کے ساتھ ساتھ عِبادت و رِیاضت، وِلایَت و کَرامت میں تو اپنی مثال آپ تھے، مگر آپ

رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ زُہد و تقوٰی اور قناعت پسندی میں بھی باکمال تھے، دُنیوی مال و دَولت کے خواہش مَند بِالکل نہ تھے، اگر کوئی مالدار شخص(Richman) آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو مال و دَولَت پیش کرتا تو آپ قبول نہ فرماتے، بلکہ سامنے والے کو نیکی کی دعوت دیتے اور اصلاح کی کوشش فرماتے، چنانچِہ

زُہد و تقویٰ

شَیخ ابوالعَبّاس خِضَر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَیان کرتے ہیں: ایک رات ہم بَغداد میں شَیخ عبدُالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مَدرَسے میں تھے، ایک خَلِیْفَہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں آیا اور سَلام کے بعد عَرض کی کہ مجھے کُچھ نَصِیحت فرمائیے اور مال و دولت کی دَس(10) تھیلیاں پیش کیں، جِن کو خادِم اُٹھائے ہُوئے تھے، آپ نے فرمایا: مجھے اِن تھیلیوں کی ضَرُورت نہیں، مگر خَلِیفَہ نے واپس لینے سے اِنکار کِیا اور قبول کرنے کے لیے اِصرار کِیا، پَس آپ نے ایک تھیلی اپنے داہنے ہاتھ میں لِی اور دُوسری بائیں میں اور دونوں کو دَبا کر نِچوڑا تو اُن میں سے خُون بہنے لگا، پھر آپ نے اُس خَلِیفَہ سے فرمایا: کیا تُو اللہ پاک سے حَیا نہیں کرتا کہ لوگوں کا خُون لے کر میرے پاس آیا ہے؟ یہ سُن کر وہ بے ہوش ہو گیا۔

(بہجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلامہ۔۔الخ، ص ۱۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعہ سے معلوم ہوا! حُضُور غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ زہد و تقویٰ کے پیکر اور دُنیوی مال و دَولَت سے بے رغبت تھے، جبھی تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس خَلِیفَہ کی دَولَت ٹُھکرا دِی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جاہ و منصب رکھنے والوں کے رُعب و دبدبے سے متاثر نہیں ہوتے تھے اور نہ ہی اُونچے منصب والوں کی خُوشامد و چاپلوسی کرتے تھے بلکہ ان کو گناہوں میں

ملوث دیکھ کر اُنہیں نیکی کی دعوت دیتے، وعظ و نصیحت فرماتے اور ہر طرح سے ان کی اصلاح کی کوشش فرماتے۔ کیونکہ دولت مندوں کی خُوشامد تو وہ کرے، جسے دُنیا کی ذلیل دَولت پانے کا لالَچ ہو، جبکہ اللہ والے تو قَناعت کی قیمتی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں، ان کی نظر دولتمندوں کے فانی مال پر نہیں بلکہ رَحمتِ الٰہی پر بھروسا ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! مالداروں کی دولت کے سبب ان کی تعظیم کرنا شرعاً ممنوع ہے، چُنانچِہ

دو تہائی دِین چلا جاتا ہے

مَنْقُول ہے: جو کسی مالدار کی اِس کے مالدار ہونے کے سبب آؤ بھگت کرے، اُس کا دو تہائی ($^2/_3$) دِین جاتا رہا۔ (کَشْفُ الْخِفاء، ۲/۲۱۵، رقم: ۲۴۴۲)

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہمیں چاہئے کہ دنیاوی مالداروں کی خوشامد و چاپلوسی کرنے اور جگہ جگہ ان کی جھوٹی تعریفوں کے پُل باندھنے کے بجائے ان کو نیکی کی دعوت اور فکرِ آخرت کا ذہن دیں، نیکی کی دعوت کی برکت سے اللہ پاک نے چاہا تو ہمارے معاشرے (Socity) سے بُرائیاں ختم ہونا شروع ہو جائیں گی، ہر طرف نیکیوں کی بہاریں ہوں گی، ہمارا معاشرہ، ہماری گلی محلہ اور ہر گھر **اَمن کا گہوارہ بننا شروع ہو جائے گا، ہر طرف سُنّتوں کی بہاریں آجائیں گی، نفرتوں کی دِیواریں محبّتوں کی فضاؤں میں تبدیل ہونا شروع ہو جائیں گی، کئی کئی سالوں سے بچھڑے ہوئے دوست احباب اور خاندان** آپس میں مِل جائیں گے، رُوٹھے ہوئے مَان جائیں گے، گناہ کرنے والے نیکیاں کرنے والے بن جائیں گے، نمازیں قضا کرنے والے نمازوں کے پابند بن جائیں گے، ہر گھر سے تلاوتِ قرآن کی آوازیں آنے لگیں گی، گناہوں کو پھیلانے والے نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سخاوت و ایثار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ زہد و تقویٰ، قناعت پسندی، پرہیز گاری اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے ساتھ ساتھ غَرِیبوں، تنگدَستوں اور حاجت مندوں کی مدد کرنے جیسے وصف میں بھی اپنی مثال آپ تھے، غریبوں، تنگدستوں اور حاجت مندوں کے مسائل حل کرنے کا جَذبہ بھی آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاکیزہ کِردار کا حِصّہ تھا، آپ کبھی کسی سائِل کا سُوَال رَدّ نہ فرماتے، کبھی کسی حاجت مند کو خالی واپس نہ لوٹاتے بلکہ یوں فرماتے تھے: میں نے تمام اَعمال کی تَفْتِیش کی، اُن میں کھانا کِھلانے سے اَفْضَل کوئی عَمَل نہ پایا۔ کاش! میرے ہاتھ میں ہوتا کہ بُھوکوں کو کھانا کِھلاتا۔ (قلائدالجواھر، ص۳۷)

شَیْخ عبدُ اللہ جبائی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ میرے نزدیک بُھوکوں کو کھانا کھلانا اور لوگوں سے حُسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آنا کامل اور زیادہ فضیلت والے اعمال ہیں۔ پھر ارشاد فرمایا: میرے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا، اگر صُبح کو میرے پاس ہزار (1000) دِینار آئیں تو شام تک ان میں سے ایک پیسہ بھی نہ بچے کہ غریبوں اور مُحتاجوں میں تقسیم کردوں اور بُھوکے لوگوں کو کھانا کھلا دُوں۔ (قلائدالجواھر، ص۸ ملخصاً)

آیئے! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سخاوت اور غریبوں کی مدد سے مُتَعَلِّق ایک بہت ہی پیارا واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

یہ سب اس رات کی برکت ہے

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صاحبزادے حضرت عَلّامہ سیّد عبدالرزّاق قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے:
جب میرے والدِ بُزرگوار مشہور ہوگئے تو آپ نے صرف ایک بار حج فرمایا، اس حج کی آمد ورفت میں، میں آپ کی سواری کی باگ پکڑتا تھا، جب ہم بغداد کے جنوب میں واقع ایک شہر میں پہنچے تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا کہ یہاں سب سے غریب گھر کی تلاش کرو، اس لیے ہم نے ایک ویرانہ دیکھا جس میں اُون کا ایک خیمہ تھا، اس میں ایک بوڑھا، ایک بڑھیا اور ایک لڑکی تھی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس بُوڑھے سے اجازت لی اور مع اَصحاب اس وِیرانے میں اُترے، اُس شہر کے مشائخ اورامیر لوگ آپ کی خدمت میں آئے اور درخواست کی: آپ ہمارے غریب خانوں میں یا کسی اور اچھے مکان میں تشریف لے چلیں، مگر آپ نے منظور نہ فرمایا۔ والیِ شہر نے آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے لیے بہت سی گائیں بکریاں، کھانا، سونا، چاندی اور سامان بھیجا اور سفر کے لیے سواریاں بھیجیں اور لوگ ہر طرف سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: اس تمام سامان میں سے میں نے اپنا حصّہ اس گھر والوں کو بخش دیا۔ یہ سُن کر اُنہوں نے کہا کہ ہم نے بھی اپنا اپنا حصّہ بخش دیا، اس طرح وہ تمام مال اس بوڑھے، بڑھیا اور لڑکی کو دیا گیا، رات کو آپ وہاں رہے اور صُبح کو روانہ ہوئے، (آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صاحبزادے فرماتے ہیں:) کئی سال کے بعد اُس شہر میں میرا گُزر ہوا، کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بوڑھا وہاں کے باشندوں میں سب سے زیادہ مالدار ہے۔ اس نے مجھ سے کہا: یہ سب کچھ اس رات کی برکت ہے، ان گائے بکریوں نے بچے دیئے اور وہ بڑے ہوگئے، یہ اِنہی سے ہے۔

(بهجة الاسرار، ذکر شی من شرائف اخلاقه، ص ۱۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

شُعبۂ تعلیم

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہماری مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 109 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کا پیغام عام کررہی ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک "شعبۂ تعلیم" بھی ہے۔ ہر عقلمند شخص یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ قوموں کی ترقی و پستی نوجوان نسل کی تربیت پر موقوف ہوتی ہے۔ آج ہمارا تعلیمی معیار، اداروں کی حالت اور نظامِ تعلیم و تربیت انتہائی قابلِ رحم ہے، اسلامی تربیت نہ ہونے کے برابر ہے، اسی مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہماری مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت سُنّتوں کی تربیت عام کرنے کے لئے "شعبۂ تعلیم" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا بنیادی مقصد تمام گورنمنٹ و پرائیوٹ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مختلف تعلیمی اداروں سے وابستہ لوگوں اور طلبہ میں سُنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دینا ہے۔ یہ شعبہ کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ و طلبہ سے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ تعلقات قائم کرکے انہیں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتیں سکھاتی اور ان پر عمل کا جذبہ دلاتی ہے، تعلیمی اداروں میں نیک اعمال کا سلسلہ جاری کرتی ہے، ہاسٹل میں مدرسۃ المدینہ بالغان قائم کرکے ان مستقبل کے معماروں کی دینی و اخلاقی تربیت کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک بے شمار بے عمل طلبہ گناہوں سے توبہ کرکے نمازی اور سُنّتوں کے عادی بن چکے ہیں۔ اللہ کریم شعبۂ تعلیم کو مزید ترقیاں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیعت ہونے کے چند اہم مسائل و آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے بیعت ہونے

کے بارے میں چند اہم آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں: ☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے، شَرِیْعَت میں تقلید کر کے اور طریقت میں بَیْعَت کر کے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ (آدابِ مرشد کامل، ص ۱۳) ☆ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشدِ کامل سے مُرید ہونا بھی ہے۔ (آداب مرشد کامل، ص ۱۲) ☆ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہ علیہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ (فکر مدینہ، ص ۱۶۱)

﴾اعلان:﴿

بیعت کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابَۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک) 26 نومبر 2020ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بیعت کے بقیہ آداب

☆ پیر اُمورِ آخِرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ پاک و رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی والے کاموں سے بچتے ہوئے مَدَنی کام کے مطابق اپنے شب و روز گزار سکیں۔ (آدابِ مرشدِ کامل، ص ۱۳) ☆ بذریعہ قاصد یا خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۶/۵۸۵) طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمایئے، سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر بھی ہے۔

1...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆سُرمہ ڈالتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "سُرمہ ڈالتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

ترجَمہ: اے اللہ پاک مجھے سننے اور دیکھنے سے فائدہ اُٹھانے والا کر۔ (خزینہ رحمت، ص۱۲۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9)آنکھوں کو گناہوں(یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ(بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں(یعنی باہر

دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 مَدَنی کام میں سے کم از کم ایک مَدَنی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) بعدِ فجر مَدَنی حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ

وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے مَدَنی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار مَدَنی حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا اِمامِ مسجد،مؤذّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12 ماہ اور مختلف کورسز(12 مَدَنی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد